www.sirat-e-mustaqeem.com



الخُطبات الرَّضویہ فی المَواعِظ وَالعِیدَین وَالجُمُعہ

بنام

خُطباتِ رضویہ

از: اعلیٰ حضرت امام اہلسنّت مجدّدِ دین وملّت پروانۂ شمعِ رسالت شاہ **امام احمد رضا خان** علیہ رحمۃ الرحمٰن

مع

خُطبۂ جُمُعۃُ الوداع وخُطبۂ نکاح



المدینۃ العلمیۃ

(دعوتِ اسلامی)

شعبہ کتب اعلیٰ حضرت

الخُطبات الرَّضَویہ فی المَواعِظ وَالْعِیدیْن وَالجمعہ

بنام

خُطباتِ رضویہ

از: اعلیٰ حضرت امام اہلسنّت مجدّدِ دین وملت شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

مع

خُطبۂ جُمعۃُ الوداع وخُطبۂ نکاح

حاشیہ و تقدیم

مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبہ کتب اعلیٰ حضرت)

ناشر
مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نام کتاب : خُطباتِ رضویہ

مصنف : امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن

حاشیہ وتقدیم : مجلس المدینۃ العلمیہ (شعبہ کتب اعلیٰ حضرت)

پیش کش : شعبہ کتب اعلیٰ حضرت (مجلس المدینۃ العلمیۃ)

پہلی اشاعت : رجب المرجب ۱۴۳۵ھ، مئی 2014ء

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- **کراچی** : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی فون:021-32203311
- **لاہور** : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ فون:042-37311679
- **سردار آباد** : (فیصل آباد) امین پور بازار فون:041-2632625
- **کشمیر** : چوک شہیداں، میرپور فون:058274-37212
- **حیدر آباد** : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن فون:022-2620122
- **ملتان** : نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ فون:061-4511192
- **اوکاڑہ** : کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال فون:044-2550767
- **راولپنڈی** : فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ فون:051-5553765
- **خان پور** : دُرانی چوک، نہر کنارہ فون:068-5571686

E.mail: ilmia@dawateislami.net

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

از: شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

ہر جُمُعہ کو خطیب قبل از اذانِ خطبہ منبر پر چڑھنے سے پہلے یہ اعلان کرے:

"بِسمِ اللّٰہ" کے سات حُرُوف کی نِسبت سے خُطبے کے 7 مَدَنی پھول

❁ حدیثِ پاک میں ہے: "جس نے جُمُعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگیں اُس نے جہنَّم کی طرف پُل بنایا۔" (تِرمذی ج ۲ ص ۴۸ حدیث ۵۱۳) اس کے ایک معنیٰ یہ ہیں کہ اس پر چڑھ چڑھ کر لوگ جہنَّم میں داخِل ہونگے۔ (حاشیۂ بہار شریعت ج ا ص ۷۶۱، ۷۶۲)

❁ خطیب کی طرف منہ کر کے بیٹھنا سنّتِ صَحابہ ہے۔

❁ بزرگانِ دین رَحِمَہُمُ اللّٰہُ الْمُبِیْن فرماتے ہیں: دوزانو بیٹھ کر خطبہ سنے، پہلے خطبے میں ہاتھ باندھے، دوسرے میں زانو پر ہاتھ رکھے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دو رَکعت کا ثواب ملے گا۔

(مِراٰۃ المناجیح ج ۲ ص ۳۳۸)

❁ اعلٰی حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: خطبے میں حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا نامِ پاک سُن کر دل میں دُرُود پڑھیں کہ زَبان سے سُکوت (یعنی خاموشی) فرض ہے۔ (فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج ۸ ص ۳۶۵)

❁ "دُرِّ مختار" میں ہے: خطبے میں کھانا پینا، کلام کرنا اگرچہ سُبْحٰنَ اللّٰہ کہنا، سلام کا جواب دینا یا نیکی کی بات بتانا حرام ہے۔ (دُرِّمُختار ج ۳ ص ۳۹)

❁ اعلٰی حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: بحالتِ خطبہ چلنا حرام ہے۔ یہاں تک عُلَمائے کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السَّلَام فرماتے ہیں کہ اگر ایسے وقت آیا کہ خطبہ شروع ہو گیا تو مسجد میں جہاں تک پہنچا وَہیں رُک جائے، آگے نہ بڑھے کہ یہ عمل ہوگا اور حالِ خطبہ میں کوئی عمل روا (یعنی جائز) نہیں۔ (فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج ۸ ص ۳۳۳)

❁ اعلٰی حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: خطبے میں کسی طرف گردن پھیر کر دیکھنا (بھی) حرام ہے۔ (اَیضاً ص ۳۳۴)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

خُطبات

خُطبہ جمعہ کے اَہم مدنی پھول

مسئلہ: خطبۂ جمعہ میں شرط یہ ہے کہ وقت میں ہو اور نماز سے پہلے اور ایسی جماعت کے سامنے ہو جو جمعہ کیلئے شرط ہے (یعنی کم سے کم خطیب کے سوا تین مرد) اور اتنی آواز سے ہو کہ پاس والے سُن سکیں اور اگر کوئی اَمرِ مانِع نہ ہو تو اگر زوال سے پیشتر خطبہ پڑھ لیا یا نماز کے بعد پڑھا یا تنہا پڑھا یا عورتوں بچوں کے سامنے پڑھا تو ان سب صورتوں میں جمعہ نہ ہوا اور اگر بہروں یا سونے والوں کے سامنے پڑھا یا حاضرین دُور ہیں کہ سُنتے نہیں یا مسافر یا بیماروں کے سامنے پڑھا جو عاقل بالغ مَرد ہیں تو ہو جائے گا۔

مسئلہ: خطبہ و نماز میں اگر زیادہ فاصلہ ہو جائے تو وہ خطبہ کافی نہیں۔

مسئلہ: خطبہ میں یہ چیزیں سنت ہیں: خطیب کا پاک ہونا، کھڑا ہونا، خطبۂ جمعہ سے پہلے خطیب کا بیٹھنا، خطیب کا منبر پر ہونا اور سامعین کی طرف مونھ اور قبلہ کو پیٹھ کرنا اور بہتر یہ ہے کہ منبر محراب کی بائیں جانب ہو، حاضرین کا امام کی طرف مُتوجّہ ہونا، خطبے سے پہلے اعوذ باللّٰہ آہستہ پڑھنا، اتنی بلند آواز سے خطبہ پڑھنا کہ لوگ سنیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ سے شروع کرنا، اللّٰہ عزوجل کی ثناء کرنا، اللّٰہ عزوجل کی وحدانیت اور رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلم کی رسالت کی شہادت دینا، حضور صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجنا، کم سے کم ایک آیت کی تلاوت کرنا، پہلے خطبے میں وعظ و نصیحت ہونا، دوسرے میں حمد و ثناء و شہادت و دُرُود کا اِعادہ کرنا، دوسرے میں مسلمانوں کیلئے دُعا کرنا، دونوں خطبے ہلکے ہونا، دونوں کے درمیان بقدر تین آیت پڑھنے کے بیٹھنا، مستحب یہ ہے کہ دوسرے خطبے میں آواز بہ نسبت پہلے کے پست ہو اور خلفائے راشدین و عَمَّیْنِ مُکَرَّمَیْن حضرت حمزہ اور عباس رضی اللّٰہ تعالٰی عنہم کا ذکر ہو۔

مسئلہ: خطبے میں آیت نہ پڑھنا یا دونوں خطبوں کے درمیان جلسہ نہ کرنا یا اثنائے خطبہ میں کلام کرنا مکروہ ہے البتہ اگر خطیب نے نیک بات کا حکم کیا یا بری بات سے منع کیا تو اُسے اس کی مُمانعت نہیں۔

مسئلہ: غیر عَرَبی میں خطبہ پڑھنا یا عَرَبی کے ساتھ دوسری زبان خطبے میں خلط کرنا خلاف سنّتِ متوارثہ ہے یوہیں خطبے میں اشعار پڑھنا بھی نہ چاہئیں اگرچہ عربی ہی کے ہوں ہاں دو ایک شعر عربی پند و نصائح کے اگر پڑھ دیئے تو حرج نہیں۔ (ماخوذ از بہار شریعت، ج 1، ص 766،769)

خُطباتِ رضویه

از: اعلیٰ حضرت امام اہلسنّت مجدِّدِ دین وملّت پروانۂ شمع رسالت شاہ **امام احمد رضا خان** علیہ رحمۃ الرحمٰن

خُطبۂ اُولیٰ جُمُعہ

شروع میں بسم اللّٰہ نہ پڑھے صرف آہستہ سے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھ لیجئے (ماخوذ از فتاوٰی رضویہ ج ۸ ص ۳۰۲)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ فَضَّلَ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا

تمام تعریفیں اللّٰہ کو جس نے فضیلت بخشی ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم کو

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ جَمِیْعًا ط

تمام عالم پر

وَاَقَامَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ لِلْمُذْنِبِیْنَ الْمُتَلَوِّثِیْنَ الْخَطَّآئِیْنَ

اور انہیں روزِ قیامت گنہگاروں (برائیوں سے) آلودہ ہونیوالوں، سخت خطاکاروں،

الْعٰلَمِیْنَ شَفِیْعًا ط فَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی وَسَلَّمَ وَبَارَكَ

بلاک ہونے والوں کیلئے شفاعت کا مقام عطا فرمایا پس اللہ تعالیٰ آپ پر درود وسلام اور برکت

عَلَیْہِ وَعَلٰی کُلِّ مَنْ ھُوَ مَحْبُوْبٌ وَّمَرْضِیٌّ لَّدَیْہِ

نازل فرمائے۔ اور ان سب پر جو اس کے نزدیک اچھے اور پسندیدہ ہیں

صَلَاۃً تَبْقٰی وَتَدُوْمُ بِدَوَامِ الْمَلِكِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ط

وہ درود کہ باقی رہے بادشاہ حی قیوم کے دوام کے ساتھ دائم رہے

وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ ط وَ

اور میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور

اَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط

شہادت دیتا ہوں کہ بیشک ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُس کے بندے اور اُس کے رسول ہیں

بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ اَرْسَلَہٗ ط صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ

اس نے ان کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا۔ ان پر اور ان کے جملہ آل و اصحاب پر اللہ تعالیٰ درود

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ط اَمَّا بَعْدُ

وبرکت اور سلام نازل فرمائے۔ لیکن بعد اس

فَیَآ اَیُّھَا الْمُؤْمِنُوْنَ ط رَحِمَنَا وَرَحِمَکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی ط اُوْصِیْکُمْ

کے پس اے ایمان والو! ہم پر اور تم پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔ وصیت کرتا ہوں تم کو

وَنَفْسِیْ بِتَقْوَی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ فِی السِّرِّ وَالْاِعْلَانِ ط

اور اپنے نفس کو پرہیزگاری کی اللہ عزوجل کے لئے تنہائی میں اور لوگوں کے سامنے

فَاِنَّ التَّقْوٰی سَنَامُ ذُرَی الْاِیْمَانِ ط وَاذْکُرُوا اللّٰہَ عِنْدَ

اس لئے کہ پرہیزگاری ایمان کی انتہائی بلندی ہے اور اللہ کو یاد کرو

کُلِّ شَجَرٍ وَّحَجَرٍ ط وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ط

ہر درخت اور پتھر کے نزدیک۔ اور جان رکھو کہ اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے

وَاَنَّ اللّٰہَ لَیْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ط وَاقْتَفُوْا آثَارَ

اور اللہ تعالیٰ غافل نہیں ہے اس سے جو تم عمل کرتے ہو اور سید المرسلین

سُنَنِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط صَلَوَاتُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَسَلَامُہٗ

(علیہ الصلوۃ والتسلیم) کی سنتوں کی پیروی کرو۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کا سلام

عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ ط فَاِنَّ السُّنَنَ ھِیَ الْاَنْوَارُ ط

اُن پر اور ان سب پر (یعنی جملہ انبیاء کرام پر) اس لئے کہ سنتیں ہی انوار ہیں۔

وَزَیِّنُوْا قُلُوْبَکُمْ بِحُبِّ ھٰذَا النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ ط عَلَیْہِ وَعَلٰی

اور مزین کرو اپنے دلوں کو اس نبی کریم کی محبت سے آپ پر اور

اٰلِہٖ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْمِ ط فَاِنَّ الْحُبَّ ھُوَ الْاِیْمَانُ

آپ کی آل پر بہترین درود اور سلام اس لئے کہ محبت وہی ایمان ہے

کُلُّہٗ ط اَلَا لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّۃَ لَہٗ ط اَلَا لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا

پورا، خبردار نہیں ہے ایمان اس کے لئے جسے آپ سے محبت نہیں خبردار نہیں ہے ایمان اس کے

مَحَبَّۃَ لَہٗ ط اَلَا لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّۃَ لَہٗ ط رَزَقَنَا اللّٰہُ

لئے جسے آپ سے محبت نہیں خبردار نہیں ہے ایمان اس کے لئے جسے آپ سے محبت نہیں خدا ہمیں

تَعَالٰی وَاِیَّاکُمْ حُبَّ حَبِیْبِہٖ ھٰذَا النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ ط

اور تمہیں اپنے حبیب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نصیب فرمائے۔

عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ اَکْرَمُ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْمِ ط کَمَا یُحِبُّ

ان پر اور ان کی آل پر بزرگ ترین درود و سلام جیسا کہ محبوب رکھتا ہے

رَبُّنَا وَیَرْضٰی ط وَاسْتَعْمَلَنَا وَاِیَّاکُمْ بِسُنَّتِہٖ ط وَحَیَّانَا وَ

ہمارا رب اور راضی ہوتا ہے اور انکی سنت کے مطابق ہم سے اور تم سے عمل لے اور زندہ رکھے ہمیں اور

اِیَّاکُمْ عَلٰی مَحَبَّتِہٖ ط وَتَوَفَّانَا وَاِیَّاکُمْ عَلٰی مِلَّتِہٖ ط وَ

تمہیں ان کی محبت پر اور ان کے مذہب پر رکھو اور ہم کو وفات دے اور

حَشَرَنَا وَاِیَّاکُمْ فِیْ زُمْرَتِہٖ ط وَسَقَانَا وَاِیَّاکُمْ مِّنْ

ان کے گروہ میں ہمیں اور تمہیں اٹھائے اور پلائے ہم کو اور تم کو ان کے

شَرْبَتِہٖ ط شَرَابًا ھَنِیْئًا مَّرِیْئًا سَآئِغًا لَّا نَظْمَأُ بَعْدَہٗ

شربت سے وہ شربت کہ پسند اور مزیدار اور بآسانی گلے سے فرو ہونے والا ہے نہیں پیاسے ہوں گے

اَبَدًا ط وَاَدْخَلَنَا وَاِیَّاکُمْ فِیْ جَنَّتِہٖ ط بِمَنِّہٖ وَرَحْمَتِہٖ

اس کے بعد کبھی۔ اور داخل کرے ہم کو اور تم کو اپنی جنت میں اپنے احسان اور اپنی رحمت سے

وَکَرَمِہٖ وَرَأْفَتِہٖ ط اِنَّہٗ ھُوَالرَّءُوْفُ الرَّحِیْمُ ط عَنِ النَّبِیِّ

اور اپنے کرم اور اپنی مہربانی سے بے شک وہی مہربان رحمت والا ہے۔ نبی

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط اَلْبِرُّ لَا یَبْلٰی وَالذَّنْبُ

صلی اللہ علیہ وسلم سے (مروی ہے) نیکی پرانی نہ ہوگی اور گناہ

لَا یُنْسٰی وَالدَّیَّانُ لَا یَمُوْتُ ط اِعْمَلْ مَاشِئْتَ کَمَا

بھلایا نہ جائے گا اور بدلہ دینے والا نہ مرے گا کرجو کچھ چاہے تو جیسا

تَدِیْنُ تُدَانُ ط اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

کرے گا بدلہ دیا جائے گا۔ اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے

﴿فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ ۝۷ وَمَنْ یَّعْمَلْ

(ترجمۂ کنز الایمان: تو جو ایک ذرہ بھر بھلائی کرے اسے دیکھے گا اور جو ایک ذرہ

مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ ۝۸﴾[1] بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ

بھر برائی کرے اسے دیکھے گا برکت دے اللہ تعالیٰ ہمارے لئے اور تمہارے لئے عظمت

الْعَظِیْمِ ط وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ط

والے قرآن میں اور نفع دے ہمکو اور تمکو آیتوں اور حکمت والے ذکر کے ذریعہ

اِنَّہٗ تَعَالٰی مَلِکٌ کَرِیْمٌ جَوَادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ اَقُوْلُ

بے شک وہ عالی ذات بادشاہ کریم جواد احسان فرمانے والا مہربان رحمت والا ہے۔ کہتا ہوں میں

[1] (پ ۳۰، الزلزال: ۷، ۸)

قَوْلِیْ هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِیْ وَلَکُمْ وَلِسَآئِرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اپنی یہ بات اور مغفرت چاہتا ہوں اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے اور سارے مسلمان مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ ط اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ط

اور عورتوں کے لئے بے شک وہی بخشنے والا مہربان ہے

خُطْبَۂ ثانِیَہ جُمُعَہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِیْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَ

تمام تعریفیں اللہ کو ہم اس کی ثنا کرتے ہیں اور اس سے مدد چاہتے ہیں اور اس سے بخشش چاہتے ہیں

نُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْهِ ط وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ

اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اس پر بھروسا کرتے ہیں اور پناہ چاہتے ہیں اللہ کی اپنے

اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا ط مَنْ یَّهْدِهِ اللّٰهُ

نفسوں کی برائیوں سے اور اپنے اعمال کی قباحتوں سے جس کو ہدایت دے اللہ

فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ یُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِیَ لَهٗ ط وَنَشْهَدُ

تو اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو راستے سے ہٹا دے تو اس کا کوئی ہادی نہیں اور ہم شہادت

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ ط وَنَشْهَدُ اَنَّ

دیتے ہیں اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور شہادت دیتے ہیں کہ

سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط بِالْهُدٰی

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اس نے ہدایت

وَدِیْنِ الْحَقِّ اَرْسَلَهٗ ط صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَعَلٰی

اور سچے دین کے ساتھ آپکو بھیجا　اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کے جملہ

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ اَبَدًا ط لَا

آل و اصحاب پر ہمیشہ درود و برکت و سلام نازل فرمائے　خاص کر

سِیَّمَا عَلٰی اَوَّلِهِمْ بِالتَّصْدِیْقِ ط وَاَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِیْقِ ط

ان پر جو ایمان لانے میں سب سے اوّل اور عند التحقیق سب سے افضل

اَلْمَوْلَی الْاِمَامِ الصِّدِّیْقِ ط اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ

آقا　پیشوا　ہمیشہ سچ بولنے والے　ایمان والوں کے امیر

الْمُشَاهِدِیْنَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اور رب العالمین کا دیدار کرنے والے (حضرات) کے قائد　ہمارے سردار اور ہمارے آقا

الْاِمَامِ ط اَبِیْ بَكْرِنِ الصِّدِّیْقِ ط رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط

مقتدیٰ　حضرت ابوبکر صدیق ہیں　اللہ تعالیٰ راضی ہوا ان سے

وَعَلٰی اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ ط مُزَیِّنِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ ط

اور (خاص کر) ان پر جو اصحاب میں عادل تر منبر و محراب کے زینت بخش

اَلْمُوَافِقِ رَاْیُهٗ لِلْوَحْیِ وَالْكِتَابِ ط سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

جن کی رائے وحی و کتاب کے موافق　ہمارے سردار اور ہمارے آقا

الْاِمَامِ ط اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَغَیْظِ الْمُنَافِقِیْنَ ط اِمَامِ

پیشوا　مومنین کے امیر اور منافقین کے لئے باعث غیظ　رب العالمین کی

الْمُجَاهِدِیْنَ فِیْ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط اَبِیْ حَفْصٍ عُمَرَ بْنِ

رضا جوئی میں جہاد کرنے والے (حضرات) کے قائد　ابو حفص عمر بن

الْخَطَّابِ ط رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط وَعَلٰی جَامِعِ الْقُرْاٰنِ

خطاب ہیں　اللہ تعالیٰ راضی ہوا ان سے　اور (خاص کر) جامع قرآن پر

كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْإِيْمَانِ ط مُجَهِّزِ جَيْشِ الْعُسْرَةِ فِي

جو حیا اور ایمان میں پورے تنگی کے وقت لشکر کا سامان کرنے والے

رِضَى الرَّحْمٰنِ ط سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا الْإِمَامِ ط اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

خدا کی خوشنودی میں ہمارے سردار اور ہمارے آقا رہبر ایمان والوں کے امیر

وَاِمَامِ الْمُتَصَدِّقِيْنَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط اَبِيْ عَمْرٍو عُثْمٰنَ

اور رب العالمین کے لئے خیرات کرنے والوں کے مقتدیٰ ابو عمرو عثمان

بْنِ عَفَّانَ ط رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط وَعَلٰى اَسَدِ اللهِ

بن عفان ہیں اللہ تعالیٰ راضی ہوا اُن سے اور خاص کر اللہ کے غالب شیر پر

الْغَالِبِ ط اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ ط حَلَّالِ الْمُشْكِلَاتِ

جو سارے مغرب و مشرق کے امام اور مشکلوں اور مصیبتوں کے حل فرمانے

وَالنَّوَائِبِ ط دَفَّاعِ الْمُعْضِلَاتِ وَالْمَصَائِبِ ط اَخِ الرَّسُوْلِ

والے سختیوں اور پریشانیوں کے دفع فرمانے والے برادرِ رسول

وَزَوْجِ الْبَتُوْلِ ط سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا الْإِمَامِ ط اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور شوہر بتول ہمارے سردار اور ہمارے آقا اور رہبر ایمان والوں کے امیر

وَاِمَامِ الْوَاصِلِيْنَ اِلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط اَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ

اور رب العالمین تک پہنچنے والوں کے مقتدیٰ ابو الحسن علی

بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ ط كَرَّمَ اللهُ تَعَالٰى وَجْهَهُ الْكَرِيْمَ ط وَعَلٰى

بن ابی طالب ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے بزرگ چہرے کو (مزید) بزرگی دے اور خاص کر

ابْنَيْهِ الْكَرِيْمَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ ط الْقَمَرَيْنِ

آپ کے ہردو پسر پہ جو معزز نیک بخت فائز بر مرتبہ شہادت چمکتے چاند،

الْمُنِيْرَيْنِ النَّيِّرَيْنِ ط الزَّاهِرَيْنِ الْبَاهِرَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ

روشن سورج، کھلے ہوئے دو پھول صاف ذات، پاکیزہ صفات

الطَّاهِرِيْنَ ط سَيِّدَيْنَا أَبِيْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَأَبِيْ عَبْدِ اللهِ

ہمارے سردار ابی محمد (امام) حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ و ابو عبد اللہ

الْحُسَيْنِ ط رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ط وَعَلٰى أُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَآءِ ط

(امام) حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں اور (خاص کر) ان کی مادر پاک پر جو جنت کی عورتوں کی سیدہ

اَلْبَتُوْلِ الزَّهْرَآءِ ط فِلْذَةِ كَبِدِ خَيْرِ الْأَنْبِيَآءِ ط صَلَوَاتُ

عابدہ زہرا افضل الانبیاء کی جگر پارہ ہیں اللہ تعالیٰ کی رحمتیں

اللهِ تَعَالٰى وَسَلَامُهٗ عَلٰى أَبِيْهَا الْكَرِيْمِ ط وَعَلَيْهَا وَ

اور اس کا سلام ان کے پدر کریم پر اور ان پر اور

عَلٰى بَعْلِهَا وَابْنَيْهَا ط وَعَلٰى عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ

ان کے شوہر پر اور ان کے دونوں پسر پر اور (خاص کر) آپ کے دو شریف چچا پر جو

مِنَ الْأَدْنَاسِ ط سَيِّدَيْنَا أَبِيْ عُمَارَةَ حَمْزَةَ وَأَبِي الْفَضْلِ

ہر میل سے پاک ہیں ہمارے سردار ابو عمارہ (حضرت) حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابو الفضل

الْعَبَّاسِ ط رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ط وَعَلٰى سَآئِرِ فِرَقِ الْأَنْصَارِ

(حضرت) عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں اور (خاص کر) انصار و مہاجرین کے تمام گروہوں پر

وَالْمُهَاجِرَةِ ط وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا أَهْلَ التَّقْوٰى وَأَهْلَ الْمَغْفِرَةِ ط اَللّٰهُمَّ

اور ہم پر ان کے ساتھ اے صاحب تقویٰ و صاحب مغفرت اے اللہ

انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ

اس کی مدد کر جو ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد (علیہ السلام) کے دین کی مدد کرے اللہ تعالیٰ

تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِيْنَ وَبَارَكَ

ان پر ان کے تمام آل واصحاب پر درود اور برکت وسلام نازل فرمائے

وَسَلَّمَ ط رَبَّنَا يَا مَوْلٰنَا وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ ط وَاخْذُلْ مَنْ

اے ہمارے رب اے ہمارے مولیٰ اور ہمیں انہیں میں شامل کر اور اس کی نصرت ترک کر جو

خَذَلَ دِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی
ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد (علیہ السلام) کے دین کو فراموش کرے اللہ تعالٰی
عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ط
ان پر اور ان کے تمام آل و اصحاب پر درود و برکت و سلام نازل فرمائے
رَبَّنَا یَا مَوْلٰنَا وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ ط عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ
اے ہمارے رب اے ہمارے مولا اور نہ کر ہم کو ان میں سے اللہ کے بندو! تم پر اللہ رحم فرمائے
اللّٰہُ ط اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ
بے شک اللہ حکم فرماتا ہے انصاف اور نیکی اور رشتہ داروں
ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ ج
کے دینے کا اور منع فرماتا ہے بے حیائی اور بری بات اور سرکشی سے
یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ط وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی
تمہیں نصیحت فرماتا ہے کہ تم دھیان کرو اور البتہ اللہ تعالیٰ کا ذکر بلند
وَاَوْلٰی وَاَجَلُّ وَاَعَزُّ وَاَتَمُّ وَاَھَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ ط
اور بہتر اور جلیل تر اور غالب تر اور زیادہ تام اور اہمیت اور عظمت رکھنے والا اور بڑا برتر ہے۔

خُطبۂ اُولیٰ عید الفطر

خطبۂ اولیٰ کے شروع کرنے سے پہلے امام منبر پر کھڑا ہو کر ۹ بار "اللہ اکبر" کہے کہ یہی سنت ہے

(بہارِ شریعت ج 1 ص 783)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدَ الشّٰکِرِیْنَ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَمَا
تمام تعریفیں اللہ کو شکر کرنے والوں کی تعریف تمام تعریفیں اللہ کو جل اس کے جو

نَقُوْلُ وَخَیْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ ط

کہ ہم کہیں اور بہتر اس سے جو کہ ہم کہیں   اللہ کے لئے ثنا ہر شے سے پہلے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مَعَ کُلِّ شَیْءٍ ط

اللہ کے لئے ثنا   ہر شے کے بعد   اللہ کے لئے ثنا   ہر شے کے ساتھ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ یَبْقٰی رَبُّنَا وَیَفْنٰی کُلُّ شَیْءٍ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

الحمد للہ   باقی رہے گا ہمارا رب اور فنا ہوگی ہر شے   اللہ کے لئے حمد مثل

کَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْھِہِ الْکَرِیْمِ ط وَعَظِیْمِ

اس کے کہ جیسی اس کی   شایان شان ہے

سُلْطَانِہِ الْقَدِیْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَمَا حَمِدَہُ الْاَنْبِیَآءُ

اور اس کی عظیم وقدیم شہنشاہی کے مناسب   اور اللہ کے لئے حمد ویسی کہ   تمام انبیاء

وَالْمُرْسَلُوْنَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ الْمُقَرَّبُوْنَ ط وَعِبَادُ اللّٰہِ

اور تمام رسولوں   اور تمام   مقرب   فرشتوں   اور اللہ کے تمام نیک بندوں

الصّٰلِحُوْنَ ط وَخَیْرًا مِّنْ کُلِّ ذٰلِکَ کَمَا حَمِدَ نَفْسَہٗ فِیْ

نے اس کی حمد کی   اور بہتر ان   تمام   سے   جیسا کہ   اس نے خود اپنی حمد کی۔ اپنی

کِتَابِہِ الْمَکْنُوْنِ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط

کتاب محفوظ میں   اللہ سب سے بڑا ہے   اللہ سب سے بڑا ہے   اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط وَاَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ ط وَاَکْمَلُ تَسْلِیْمَاتِ اللّٰہِ ط

اللہ سب سے بڑا ہے   اللہ کے لئے سب تعریفیں   اور اللہ کی افضل درودیں   اور اللہ کے کامل تر سلام ،

وَاَنْمٰی بَرَکَاتِ اللّٰہِ ط وَاَزْکٰی تَحِیَّاتِ اللّٰہِ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ ط

اور اللہ کی فزوں تر برکتیں ،   اور اللہ کے پاکیزہ سلام   خدا کی بہترین مخلوق پر

وَسِرَاجِ اُفُقِ اللّٰہِ ط وَقَاسِمِ رِزْقِ اللّٰہِ ط اَلْمَبْعُوْثِ

اور افق الٰہی کے آفتاب ،   اور اللہ کا رزق تقسیم کرنے والے پر ،   جو مبعوث ہیں

بِتَیْسِیْرِ اللّٰہِ وَرِفْقِ اللّٰہِ اِمَامِ حَضْرَۃِ اللّٰہِ وَزِیْنَۃِ

اللہ کی طرف سے آسانی کے ساتھ اورنرم احکام کے ساتھ جو خدا کی درگاہ کے امام اور عرش الٰہی

عَرْشِ اللّٰہِ وَعُرُوْسِ مَمْلَکَۃِ اللّٰہِ نَبِیِّ الْاَنْبِیَآءِ

کی زینت اور اللہ کی سلطنت کے دولہا ہیں جو تمام انبیاء کے پیغمبر

عَظِیْمِ الرَّجَآءِ عَمِیْمِ الْجُوْدِ وَالْعَطَآءِ مَاحِی الذُّنُوْبِ

امید کے بڑے سخاوت و بخشش میں پورے گناہوں اور معصیت کے

وَالْخَطَآءِ حَبِیْبِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اَلَّذِیْ کَانَ

مٹانے والے ، زمین و آسمان کے رب کے حبیب ہیں جو اس وقت

نَبِیًّا وَّاٰدَمُ بَیْنَ الطِّیْنِ وَالْمَآءِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ

نبی تھے کہ آدم (علیہ السلام) پانی اور مٹی کے درمیان تھے حرمین کے نبی

الْقِبْلَتَیْنِ سَیِّدِ الْکَوْنَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ

دونوں قبلوں کے امام کونین کے سردار اور دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ

صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ الْمُزَیَّنِ بِکُلِّ زَیْنٍ اَلْمُنَزَّہِ

قاب قوسین کے مالک ہر آرائش سے آراستہ

مِنْ کُلِّ عَیْبٍ وَّشَیْنٍ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ

ہر عیب اور ہر نقص سے مبرا حسن اور حسین کے جد اکرم

دُرِّ اللّٰہِ الْمَکْنُوْنِ سِرِّ اللّٰہِ الْمَخْزُوْنِ نُوْرِ الْاَفْئِدَۃِ

اللہ کے مخفی روشن موتی اور اللہ کے محفوظ راز دلوں اور

وَالْعُیُوْنِ سُرُوْرِ الْقَلْبِ الْمَحْزُوْنِ عَالِمِ مَا کَانَ وَمَا

آنکھوں کے نور غمگین دلوں کے سرور جو ہوا اور جو ہوگا سب کچھ جاننے

یَکُوْنُ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ اَکْرَمِ الْاَوَّلِیْنَ

والے رسولوں کے سردار انبیاء کے خاتم پہلے اور پچھلے

وَالْاٰخِرِیْنَ ؕ قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ ؕ مَعْدِنِ اَنْوَارِ اللّٰہِ ؕ

سب میں اکرم چمکتی پیشانی چمکتے ہاتھ پاؤں والوں کے پیشوا اللہ کے انوار کے مرکز

وَمَخْزَنِ اَسْرَارِ اللّٰہِ ؕ وَخَزَآئِنِ رَحْمَۃِ اللّٰہِ ؕ وَمَوَآئِدِ

اور اللہ کے رازوں کے گنجینہ اور اللہ کی رحمت کے خزانے اور طالب نعمت

نِعْمَۃِ اللّٰہِ ؕ نَبِیِّنَا وَحَبِیْبِنَا وَشَفِیْعِنَا وَمَلِیْکِنَا وَغَوْثِنَا

الٰہی کے مطلوب ہمارے نبی اور ہمارے حبیب اور ہمارے شفیع اور ہمارے بادشاہ اور ہماری فریاد

وَغَیْثِنَا وَغِیَاثِنَا وَمُغِیْثِنَا وَعَوْنِنَا وَمُعِیْنِنَا وَوَکِیْلِنَا وَکَفِیْلِنَا ؕ

اور ہماری بارش اور ہمارے لئے فریاد چاہنے والے اور ہمارے فریاد رس اور ہمارے مددگار ہماری مدد فرمانیوالے اور ہمارے وکیل وکفیل

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَمَلْجَانَا وَمَاْوٰنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ

ہمارے سردار اور ہمارے آقا اور ہمارے ملجا اور جائے پناہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) جو رب العالمین کے رسول ہیں۔

وَعَلٰی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ وَاَصْحَابِہِ الطَّاہِرِیْنَ ؕ وَاَزْوَاجِہِ

اور آپ کی آل پر جو طیّب ہیں اور آپ کے صحابہ پر جو طاہر ہیں اور آپ کی پاکیزہ

الطَّاہِرَاتِ اُمَّہَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ وَعِتْرَتِہِ الْمُکَرَّمِیْنَ

بیویوں پر جو مومنین کی مائیں ہیں اور آپ کی جملہ نسل پر جو بزرگ

الْمُعَظَّمِیْنَ ؕ وَاَوْلِیَآءِ مِلَّتِہِ الْکَامِلِیْنَ الْعَارِفِیْنَ ؕ وَ

عظمت والی ہے اور آپ کے اولیائے ملت پر جو کامل اور اہل معرفت ہیں اور

عُلَمَآءِ اُمَّتِہِ الرَّاشِدِیْنَ الْمُرْشِدِیْنَ ؕ وَعَلَیْنَا مَعَہُمْ

آپ کی اُمت کے علماء پر جو ہدایت یافتہ اور ہدایت کرنے والے ہیں۔ اور ہم پر ان حضرات کے ساتھ

وَبِہِمْ وَلَہُمْ وَفِیْہِمْ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ

اور ان کے ذریعہ اور ان کے لئے اور انکے زمرہ میں اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ؕ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے

وَاَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ط اِلٰهًا

اور میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں معبود

وَّاحِدًا اَحَدًا اَصَمَدًا اَفَرْدًا وِّتْرًا حَيًّا قَيُّوْمًا مَّلِكًا جَبَّارًا ط

یگانہ ایک بے نیاز تنہا طاق حی قیوم بادشاہ شان جبروت والا

لِلذُّنُوْبِ غَفَّارًا وَّلِلْعُيُوْبِ سَتَّارًا ط شَهَادَةً يُّحَيّٰ

گناہوں کا بخشنے والا اور عیبوں کا چھپانے والا ہے وہ شہادت کہ جس کے ذریعہ

بِهَا وَجْهُ الرَّحْمٰنِ ط وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا

رحمٰن کے دربار میں نذر گزاری جاتی ہے اور شہادت دیتا ہوں کہ بے شک ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ آپ کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اُسے

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ط وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ط شَهَادَةً نَّتَّقِيْ

سب دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی ہے گواہ وہ شہادت کہ بچیں گے ہم

بِهَا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنَ النِّيْرَانِ ط وَنَدْخُلُ بِهَا مَعَ

اسکے ذریعہ انشاء اللہ تعالیٰ دوزخ سے اور داخل ہوں گے اس کے ذریعہ اول

الرَّحِيْلِ الْاَوَّلِ دَارَ الْجِنَانِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ

کوچ کے ساتھ بہشت میں اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اللہ کے

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَمَّا بَعْدُ

سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے لیکن بعد اس کے

فَيَاۤ اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ ط رَحِمَنَا وَرَحِمَكُمُ اللّٰهُ ط اِعْلَمُوْۤا اَنَّ

پس اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ ہم پر اور تم پر رحم فرمائے جان لو بے شک

يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ ط يَوْمٌ يَّتَجَلّٰى فِيْهِ رَبُّكُمْ

یہ تمہارا دن بڑا دن ہے ایسا دن کہ اس میں تمہارا رب اپنے اسم کریم کے

بِاسْمِهِ الْكَرِيْمِ ۭ وَيَغْفِرُ فِيْهِ لِلصَّآئِمِيْنَ ۭ اَلَا وَلِلصَّآئِمِ

ساتھ تجلّی فرماتا ہے اور روزہ داروں کو اس میں بخشتا ہے آگاہ ہو اور روزہ دار کے

فَرْحَتَانِ ۭ فَرْحَةٌ عِنْدَ الْاِفْطَارِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَآءِ

لئے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی افطار کے وقت اور ایک خوشی رحمٰن سے ملنے

الرَّحْمٰنِ ۭ اَلَا وَاِنَّ فِى الْجَنَّةِ بَابًا يُّقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ ۭ لَا

کے وقت خبردار ہو اور بے شک جنت میں ایک دروازہ ہے اس کو ریان (خوب سیراب کرنے والا) کہتے ہیں

يَدْخُلُهُ اِلَّا الصَّآئِمُوْنَ لِوَجْهِ الْكَرِيْمِ الْمَلِكِ الدَّيَّانِ ۭ

اس میں نہیں داخل ہوں گے مگر وہ جو روزہ رکھتے ہیں (اللہ) کریم بادشاہ بدلہ دینے والے کی رضا کے لئے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۭ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۭ اَللّٰهُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۭ اَلَا وَاِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے سنو اور بے شک تمہارے نبی صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّم نے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۭ قَدْ اَوْجَبَ عَلَيْكُمْ فِىْ هٰذَا الْيَوْمِ عَلٰى

تحقیق واجب فرمایا ہے تم پر اس دن میں

كُلِّ مَنْ يَّمْلِكُ النِّصَابَ فَاضِلًا عَنِ الْحَاجَةِ

ہر اس شخص پر جو مالک ہو نصاب کا درآں حالیکہ زائد ہو اصلی حاجت سے

الْاَصْلِيَّةِ ۭ عَنْ نَّفْسِهِ وَعَنْ صِغَارِ الذُّرِّيَّةِ ۭ صَاعًا

اپنے نفس اور اپنی چھوٹی (نابالغ) اولاد کی جانب سے ایک صاع

مِّنْ تَمْرٍ اَوْ شَعِيْرٍ اَوْ نِصْفَ صَاعٍ مِّنْ بُرٍّ اَوْ زَبِيْبٍ ۭ

چھوہارے یا جَو یا آدھا صاع گیہوں یا زبیب (منقیٰ)

اَلَا وَاِنَّهَا لَطُهْرَةٌ لِّصِيَامِكُمْ عَنِ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ ۭ وَ

متنبہ ہو جاؤ اور بے شک وہ (صدقہ) البتہ پاکی ہے تمہارے روزوں کے لئے لغو اور بیہودہ گوئی سے اور

اَنَّ الصِّیَامَ مُعَلَّقَۃٌ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ حَتّٰی تُؤَدّٰی

بے شک روزے زمین اور آسمان کے درمیان معلق رہتے ہیں یہاں تک کہ ادا کیا جائے

ہٰذِہِ الصَّدَقَۃُ فَاَدُّوْہَا طَیِّبَۃً بِہَا اَنْفُسُکُمْ ط تَقَبَّلَہَا

یہ صدقہ پس ادا کرو اس کو درآں حالیکہ خوش رہے اس کے ساتھ تمہارا نفس،

اللّٰہُ وَالصِّیَامَ مِنَّا وَمِنْکُمْ وَمِنْ اَہْلِ الْاِسْلَامِ ط اَللّٰہُ

قبول فرمائے اللہ اس کو اور روزوں کو ہم سے اور تم سے اور اہل اسلام سے، اللہ

اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ

سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط اَلَا وَاِنَّ رَبَّکُمْ فَرَضَ فَرَآئِضَ

سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے متوجہ ہو جاؤ اور بے شک تمہارے رب نے فرض کیا ہے فرائض کو

فَلَا تَتْرُکُوْہَا ط وَحَرَّمَ حُرُمَاتٍ فَلَا تَنْتَہِکُوْہَا ط اَلَا وَ

تو ان کو نہ چھوڑو، اور حرام کیا ہے حرام اشیاء کو پس ان کو ہاتھ نہ لگاؤ دیکھو تو اور

اِنَّ نَبِیَّکُمْ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط سَنَّ لَکُمْ

بے شک تمہارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تمہارے لئے سنن

سُنَنَ الْہُدٰی فَاسْلُکُوْہَا ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ

ہدیٰ مقرر کئے ہیں پس انہیں پر چلو اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط اَمَّا

کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے لیکن

بَعْدُ ط فَیَآ اَیُّہَا الْمُؤْمِنُوْنَ ط رَحِمَنَا وَرَحِمَکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی ط اُوْصِیْکُمْ

بعد اس کے پس اے ایمان والو اللہ ہم پر اور تم پر رحم فرمائے، وصیت کرتا ہوں تم کو

وَنَفْسِیْ بِتَقْوَی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ فِی السِّرِّ وَالْاِعْلَانِ ط فَاِنَّ

اور اپنے نفس کو اللہ عزوجل کے تقویٰ پرہیزگاری کی تنہائی اور اعلان میں اس لئے کہ

التَّقْوٰی سَنَامُ ذُرَی الْاِیْمَانِ ط وَاذْکُرُوا اللّٰہَ عِنْدَ کُلِّ

پرہیزگاری ایمان کی انتہائے بلندی ہے اور اللہ کو یاد کرو ہر

شَجَرٍ وَّحَجَرٍ ط وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ط

درخت اور پتھر کے نزدیک اور جان رکھو کہ اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے

وَاَنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی لَیْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ط وَ

اور بے شک اللہ تعالی غافل نہیں ہے۔ اس سے جو تم عمل کرتے ہو اور

اتَّقُوْٓا اٰثَارَ سُنَنِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط صَلَوَاتُ اللّٰہِ

سید المرسلین (علیہ السلام) کی سنتوں کی پیروی کرو اللہ تعالی کی رحمتیں

تَعَالٰی وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ ط فَاِنَّ

اور اس کا سلام آپ پر اور ان سب (حضراتِ انبیاء) پر اس لئے کہ

السُّنَنَ هِیَ الْاَنْوَارُ وَزَیِّنُوْا قُلُوْبَکُمْ بِحُبِّ هٰذَا

سنتیں یہی انوار ہیں اور اس نبی کریم کی محبت سے اپنے دلوں کو آراستہ کرو

النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ ط عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ

آپ پر اور آپ کی آل پر افضل درود

وَالتَّسْلِیْمِ ط فَاِنَّ الْحُبَّ هُوَ الْاِیْمَانُ کُلُّہٗ ط اَلَا لَا اِیْمَانَ

و سلام، اس لئے کہ محبت ہی پورا ایمان ہے، آگاہ ہو نہیں ہے

لِمَنْ لَّا مَحَبَّۃَ لَہٗ ط اَلَا لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّۃَ لَہٗ ط اَلَا

ایمان اس شخص کے لئے جسے آپ سے محبت نہیں نہیں ہے ایمان اس شخص کے لئے جسے آپ سے محبت نہیں،

لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّۃَ لَہٗ ط رَزَقَنَا اللّٰہُ تَعَالٰی وَاِیَّاکُمْ

نہیں ہے ایمان اس شخص کے لئے جسے آپ سے محبت نہیں دے خدا ہم کو اور تم کو

حُبَّ حَبِیْبِہٖ هٰذَا النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ ط عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ

محبت اپنے حبیب اس نبی کریم کی ان پر اور ان کی آل پر

أَكْرَمُ الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيْمِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى ط

بزرگ تر درود و سلام جیساکہ محبوب رکھتا ہے ہمارا رب اور راضی ہوتا ہے

وَاسْتَعْمَلَنَا وَإِيَّاكُمْ بِسُنَّتِهٖ ط وَحَيَّانَا وَإِيَّاكُمْ عَلٰى

اور عمل کی توفیق دے ہمکو اور تمکو ان کی سنت کے ساتھ اور زندہ رکھے ہم کو اور تمکو انکی

مَحَبَّتِهٖ ط وَتَوَفَّانَا وَإِيَّاكُمْ عَلٰى مِلَّتِهٖ ط وَحَشَرَنَا وَإِيَّاكُمْ

محبت پر اور وفات دے ہمیں اور تمہیں ان کے مذہب پر اور اٹھائے ہمیں اور تمہیں

فِيْ زُمْرَتِهٖ ط وَسَقَانَا وَإِيَّاكُمْ مِّنْ شَرْبَتِهٖ ط شَرَابًا هَنِيْٓئًا

ان کے گروہ میں اور پلائے ہمیں اور تمہیں ان کے شربت سے وہ شربت کہ پسند اور

مَّرِيْٓئًا سَائِغًا لَّا نَظْمَأُ بَعْدَهٗ أَبَدًا ط وَأَدْخَلَنَا وَإِيَّاكُمْ

مزیدار آسانی گلے سے فرو ہونے والا ہے، نہیں پیاسے ہوں گے اس کے بعد کبھی اور داخل فرمائے ہمکو اور تمکو

فِيْ جَنَّتِهٖ ط بِمَنِّهٖ وَرَحْمَتِهٖ وَكَرَمِهٖ وَرَأْفَتِهٖ ط إِنَّهٗ هُوَ

ان کی جنت میں اپنے احسان اور اپنی رحمت اور اپنے کرم اور اپنی مہربانی سے بیشک وہی

الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ ط اَللّٰهُ أَكْبَرُ ط اَللّٰهُ أَكْبَرُ ط لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

مہربان اور رحمت والا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاللّٰهُ أَكْبَرُ ط اَللّٰهُ أَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط اَلْبِرُّ لَا يَبْلٰى وَالذَّنْبُ لَا

سے (مروی ہے) نیکی پرانی نہ ہوگی اور گناہ

يُنْسٰى وَالدَّيَّانُ لَا يَمُوْتُ ط اِعْمَلْ مَا شِئْتَ كَمَا تَدِيْنُ

بھلایا نہ جائے گا اور بدلہ دینے والا نہ مرے گا عمل کر جو کچھ چاہے تو جیسا کرے گا

تُدَانُ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۞ فَمَنْ يَّعْمَلْ

بدلہ دیا جائے گا۔ اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے (ترجمۂ کنز الایمان: تو جو ایک

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ﴿۷﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا
ذرہ بھر بھلائی کرے اسے دیکھے گا اور جو ایک ذرہ بھر برائی کرے
يَّرَهٗ ﴿۸﴾ (1) اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اسے دیکھے گا) اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے
اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي
اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے برکت دے اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے
الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ
قرآن عظیم میں اور نفع دے ہمکو اور تمکو آیتوں اور حکمت والے ذکر
الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى مَلِكٌ كَرِيْمٌ جَوَادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ
کے ذریعہ بے شک وہ عالی ذات کریم بادشاہ جواد احسان فرمانے والا مہربان
رَّحِيْمٌ اَقُوْلُ قَوْلِيْ هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ
رحمت والا ہے کہتا ہوں اپنا یہ قول اور اللہ سے طلب مغفرت کرتا ہوں اپنے لئے اور تمہارے لئے
وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ
اور باقی مومن مرد اور مومن عورتوں اور مسلم مرد اور
الْمُسْلِمَاتِ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ
مسلم عورتوں کے لئے بے شک وہی بخشنے والا مہربان ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ
اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے

خطبۂ ثانیہ برائے عید الفطر و عید الاضحٰی

خطبۂ ثانیہ کے شروع سے پہلے سات بار اور ختم پر ۱۴ بار امام منبر پر کھڑے کھڑے اللہ اکبر کہے یہی سنّت ہے
(ماخوذ از بہارِ شریعت ج1 ص783)

(1) (پ ۳۰، الزلزال: ۷، ۸)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ

تمام تعریفیں اللہ کو ہم اسکی ثنا کرتے اور اس سے مدد چاہتے ہیں اور اس سے مغفرت کے طالب اور اس پر ایمان رکھتے ہیں

وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ ط وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ

اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں اور پناہ چاہتے ہیں اللہ کی اپنے نفسوں کی برائیوں سے اور

سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا ط مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ ط وَ

اپنے اعمال کی قباحتوں سے جس کو اللہ ہدایت دے تو اس کو گمراہ کرنے والا کوئی نہیں اور

مَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ط وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

جس کو راستہ سے ہٹا دے تو اس کا کوئی ہادی نہیں اور ہم شہادت دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ط وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا

وہ یکتا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور شہادت دیتے ہیں کہ ہمارے سردار اور ہمارے آقا

مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ

محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اس نے ہدایت اور سچے دین کے ساتھ

اَرْسَلَہٗ ط صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

آپ کو بھیجا اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کے جملہ آل واصحاب پر

اَجْمَعِیْنَ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ اَبَدًا ط لَا سِیَّمَا عَلٰی اَوَّلِھِمْ

درود سلام اور برکت نازل فرمائے ہمیشہ خاص کر ان پر جو ایمان لانے میں سب سے اوّل

بِالتَّصْدِیْقِ ط وَاَفْضَلِھِمْ بِالتَّحْقِیْقِ ط اَلْمَوْلَی الْاِمَامِ

اور عند التحقیق سب سے افضل آقا پیشوا

الصِّدِّیْقِ ط اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْمُشَاھِدِیْنَ لِرَبِّ

ہمیشہ سچ بولنے والے ایمان والوں کے امیر اور رب العالمین کا دیدار کرنے والے (حضرات) کے

الْعٰلَمِیْنَ ط سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا الْاِمَامِ اَبِیْ بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ ط

قائد ہمارے سردار اور ہمارے آقا امام (حضرت) ابوبکر صدیق ہیں

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ط وَعَلٰی اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ مُزَیِّنِ

راضی ہوا اللہ تعالیٰ ان سے۔ اور (خاص کر) ان پر جو اصحاب میں عادل تر منبر اور محراب کے

الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ ط اَلْمُوَافِقِ رَاْیُہٗ لِلْوَحْیِ وَالْکِتَابِ ط

زینت بخش، جن کی رائے وحی اور کتاب کے موافق،

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا الْاِمَامِ ط اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَغَیْظِ الْمُنٰفِقِیْنَ ط

ہمارے سردار اور ہمارے آقا رہبر ایمان والوں کے امیر، اور منافقین کے لئے باعث غیظ،

اِمَامِ الْمُجَاهِدِیْنَ فِیْ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط اَبِیْ حَفْصٍ عُمَرَ

رب العالمین کی رضا جوئی میں جہاد کرنے والوں کے قائد، (حضرت) ابوحفص عمر بن

بْنِ الْخَطَّابِ ط رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ط وَعَلٰی جَامِعِ

خطاب ہیں اللہ تعالیٰ راضی ہوا ان سے۔ اور (خاص کر) جامع قرآن پر جو

الْقُرْاٰنِ ط کَامِلِ الْحَیَآءِ وَالْاِیْمَانِ ط مُجَهِّزِ جَیْشِ الْعُسْرَةِ

حیا اور ایمان میں پورے، خدا کی خوشنودی میں تنگی کے وقت لشکر

فِیْ رِضَی الرَّحْمٰنِ ط سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا الْاِمَامِ ط اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

کا انتظام کرنے والے، ہمارے سردار اور ہمارے آقا رہبر ایمان والوں کے امیر،

وَاِمَامِ الْمُتَصَدِّقِیْنَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط اَبِیْ عَمْرٍو عُثْمَانَ بْنِ

اور رب العالمین کے لئے خیرات کرنے والوں کے مقتدیٰ، (حضرت) ابوعمرو عثمان بن

عَفَّانَ ط رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ط وَعَلٰی اَسَدِ اللّٰہِ الْغَالِبِ ط

عفان ہیں اللہ تعالیٰ راضی ہوا ان سے۔ اور (خاصکر) اللہ کے غالب شیر پر جو سارے

اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ ط حَلَّالِ الْمُشْکِلَاتِ وَالنَّوَآئِبِ ط

مشرق و مغرب کے امام، مشکلوں اور مصیبتوں کے حل کرنے والے،

دَفَّاعِ الْمُعْضِلَاتِ وَالْمَصَآئِبِ ط اَخِ الرَّسُوْلِ وَ زَوْجِ

سختیوں اور پریشانیوں کو دفع کرنے والے ، برادرِ رسول اور شوہرِ

الْبَتُوْلِ ط سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا الْاِمَامِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ

بتول ، ہمارے سردار اور ہمارے آقا رہبر ایمان والوں کے امیر اور

الْوَاصِلِیْنَ اِلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط اَبِی الْحَسَنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ

رب العالمین تک پہنچنے والوں کے مقتدا ، حضرت ابوالحسن علی بن ابی

طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَجْهَهُ الْكَرِیْمَ ط وَعَلٰی ابْنَیْهِ

طالب ہیں اللہ تعالیٰ ان کے بزرگ چہرہ کو مزید بزرگی بخشے اور (خاصکر) آپ کے ہر دو پسر

الْكَرِیْمَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ الشَّهِیْدَیْنِ الْقَمَرَیْنِ الْمُنِیْرَیْنِ

پر ، جو معزز نیک بخت فائز بر مرتبہ شہادت ، چمکتے چاند روشن سورج

النَّیِّرَیْنِ الزَّاهِرَیْنِ الْبَاهِرَیْنِ الطَّیِّبَیْنِ الطَّاهِرَیْنِ ط

کھلے ہوئے دو پھول صاف ذات پاکیزہ صفات

سَیِّدَیْنَا اَبِیْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنِ ط

ہمارے سردار ابو محمد (امام) حسن اور ابو عبداللہ (امام) حسین ہیں

رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا ط وَعَلٰی اُمِّهِمَا سَیِّدَةِ النِّسَآءِ ط

راضی ہوا اللہ تعالیٰ ان سے ۔ اور (خاص کر) ان کی مادرِ پاک پر جو جنت کی عورتوں کی سردار

الْبَتُوْلِ الزَّهْرَآءِ ط فِلْذَةِ كَبِدِ خَیْرِ الْاَنْبِیَآءِ ط صَلَوٰتُ اللّٰهِ

زاہدہ زہرا خیرالانبیاء کی جگر پارہ ہیں ۔ اللہ تعالیٰ کی

تَعَالٰی وَسَلَامُهٗ عَلٰی اَبِیْهَا الْكَرِیْمِ وَعَلَیْهَا وَعَلٰی بَعْلِهَا

رحمتیں اور اس کا سلام ان کے پدر کریم پر ، اور ان پر اور ان کے شوہر پر ،

وَابْنَیْهَا وَعَلٰی عَمَّیْهِ الشَّرِیْفَیْنِ الْمُطَهَّرَیْنِ مِنَ

اور ان کے دونوں پسر پر ، اور (خاص کر) آپ کے دو شریف چچا پر جو ہر میل سے پاک ،

الْاَدْنَاسِ ط سَیِّدَیْنَا اَبِیْ عُمَارَۃَ حَمْزَۃَ وَاَبِی الْفَضْلِ
ہمارے سردار ابو عمارہ (حضرت) حمزہ اور ابو الفضل

الْعَبَّاسِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا ط وَعَلٰی سَآئِرِ فِرَقِ
(حضرت) عباس ہیں راضی ہوا اللہ تعالیٰ ان سے۔ اور (خاص کر) انصار اور مہاجرین

الْاَنْصَارِ وَالْمُھَاجِرَۃِ ط وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ یَآ اَھْلَ التَّقْوٰی وَ
کے تمام گروہوں پر اور ہم پر ان کے ساتھ اے صاحبِ تقویٰ و

اَھْلَ الْمَغْفِرَۃِ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ
صاحب مغفرت، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور

اللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط اَللّٰھُمَّ انْصُرْ مَنْ
اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔ اے اللہ اس کی مدد کر جو

نَصَرَ دِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی
ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے دین کی مدد کرے

عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ ط
اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کے تمام آل واصحاب پر درود برکت وسلام نازل فرمائے

رَبَّنَا یَا مَوْلٰنَا وَاجْعَلْنَا مِنْھُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ
اے ہمارے رب اے ہمارے مولیٰ اور ہمیں انہیں میں شامل فرما اور اسکی نصرت ترک کر جو

دِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی
ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کو فراموش کرے اللہ تعالیٰ

عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ ط
ان پر اور ان کے تمام آل واصحاب پر درود و برکت وسلام نازل فرمائے۔

رَبَّنَا یَا مَوْلٰنَا وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط
اے ہمارے رب اے ہمارے مولا اور نہ کر ہم کو ان سے۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط عِبَادَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اور اللہ ہی کیلئے حمد ہے۔ اے

اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ط اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ

اللہ کے بندو اللہ تم پر رحم فرمائے۔ بے شک اللہ حکم فرماتا ہے انصاف اور نیکی

وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَ

اور رشتہ داروں کے دینے کا اور منع فرماتا ہے بے حیائی اور بری بات اور

الْبَغْیِ ج یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی

سرکشی سے تمہیں نصیحت فرماتا ہے کہ تم دھیان کرو البتہ اللہ تعالیٰ کا ذکر

اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَجَلُّ وَاَعَزُّ وَاَتَمُّ وَاَھَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ ط

بلند اور بہتر اور جلیل تر اور غالب تر اور کامل تر اور زیادہ اہمیت اور عظمت والا اور زیادہ بڑا ہے۔

عیدالفطر و عیدالاضحیٰ کے خطبۂ ثانیہ کے ختم پر ۱۴ بار امام منبر پر کھڑے کھڑے اللہ اکبر کہے۔ یہی سُنّت ہے

(ماخوذ از بہارِ شریعت ج 1 ص 783)

خطبۂ اُولیٰ برائے عیدالاضحیٰ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدَ الشَّاکِرِیْنَ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَمَا نَقُوْلُ وَ

تمام تعریفیں اللہ کو، شکر کرنیوالوں کی تعریف، تمام تعریفیں اللہ کو مثل اس کے کہ ہم کہیں اور

خَیْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ ط اَلْحَمْدُ

بہتر اس سے کہ ہم کہیں، اللہ کے لئے ثناء ہر شے سے پہلے، اللہ کے لئے

لِلّٰہِ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مَعَ کُلِّ شَیْءٍ ط وَالْحَمْدُ

ثناء ہر شے کے بعد، اللہ کے لئے ثناء ہر شے کے ساتھ، اور الحمدللہ،

لِلّٰہِ یَبْقٰی رَبُّنَا وَیَفْنٰی کُلُّ شَیْءٍ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَمَا یَنْبَغِیْ

باقی رہے گا ہمارا رب، اور فنا ہوگی ہر شے۔ اللہ کے لئے حمد جیسا کہ اس کی

لِجَلَالِ وَجْھِہِ الْکَرِیْمِ ط وَعَظِیْمِ سُلْطَانِہِ الْقَدِیْمِ ط

شان کے لائق ہے، اور اس کی عظیم وقدیم شہنشاہی کے مناسب

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَمَا حَمِدَہُ الْاَنْبِیَاءُ وَالْمُرْسَلُوْنَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ

اور اللہ کے لئے حمد جیسے حمد کی اس کی تمام انبیاء اور تمام رسولوں اور تمام مقرب فرشتوں

الْمُقَرَّبُوْنَ ط وَعِبَادُ اللّٰہِ الصّٰلِحُوْنَ ط وَخَیْرًا مِّنْ کُلِّ ذٰلِکَ

نے اور اللہ کے جملہ نیک بندوں نے اور بہتر ان تمام سے

کَمَا حَمِدَ نَفْسَہٗ فِیْ کِتَابِہِ الْمَکْنُوْنِ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ

جیسا کہ اس نے خود اپنی حمد کی اپنی محفوظ کتاب میں اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط

سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔

وَاَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ ط وَاَکْمَلُ تَسْلِیْمَاتِ اللّٰہِ ط وَاَنْمٰی

اور اللہ کی افضل درودیں، اور اللہ کے کامل تر سلام، اور اللہ

بَرَکَاتِ اللّٰہِ ط وَاَزْکٰی تَحِیَّاتِ اللّٰہِ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ ط

کی فزوں تر برکتیں، اور اللہ کی پاکیزہ تحیات، بہترین خلق خدا پر،

وَسِرَاجِ اُفُقِ اللّٰہِ ط وَقَاسِمِ رِزْقِ اللّٰہِ ط اَلْمَبْعُوْثِ بِتَیْسِیْرِ

اور افقِ الٰہی کے آفتاب، اور اللہ کا رزق تقسیم کرنے والے پر، جو مبعوث ہیں اللہ کے آسان

اللّٰہِ وَرِفْقِ اللّٰہِ ط اِمَامِ حَضْرَۃِ اللّٰہِ ط وَزِیْنَۃِ عَرْشِ

اور نرم احکام کے ساتھ، جو خدا کی درگاہ کے امام، اللہ کے عرش کی

اللّٰہِ ط وَعُرُوْسِ مَمْلَکَۃِ اللّٰہِ ط نَبِیِّ الْاَنْبِیَاءِ ط عَظِیْمِ

زینت، اور اللہ کی سلطنت کے دولہا ہیں، جو تمام انبیاء کے پیغمبر، امید کے

الرَّجَآءِ ط عَمِیْمِ الْجُوْدِ وَالْعَطَآءِ ط مَاحِی الذُّنُوْبِ وَالْخَطَآءِ ط

برتر، سخاوت اور بخشش میں پورے، گناہوں اور خطاؤں کے مٹانے والے،

حَبِیْبِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ط اَلَّذِیْ کَانَ نَبِیًّا وَّاٰدَمُ

زمین و آسمان کے رب کے حبیب ہیں۔ جو اس وقت نبی تھے کہ آدم (علیہ السلام)

بَیْنَ الطِّیْنِ وَالْمَآءِ ط نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ ط

پانی اور مٹی کے درمیان تھے حرمین کے نبی، قبلتین کے امام،

سَیِّدِ الْکَوْنَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ ط صَاحِبِ قَابَ

کونین کے سردار، اور دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ، قاب قوسین کے

قَوْسَیْنِ ط اَلْمُزَیَّنِ بِکُلِّ زَیْنٍ ط اَلْمُنَزَّہِ مِنْ کُلِّ عَیْبٍ

مالک، ہر آرائش سے آراستہ، ہر عیب اور ہر نقص سے منزہ،

وَّشَیْنٍ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ ط دُرِّ اللّٰہِ الْمَکْنُوْنِ ط سِرِّ

حسن اور حسین کے جد اکرم، اللہ کے مخفی روشن موتی،

اللّٰہِ الْمَخْزُوْنِ ط نُوْرِ الْاَفْئِدَۃِ وَالْعُیُوْنِ ط سُرُوْرِ الْقَلْبِ

اللہ کے محفوظ راز، دلوں اور آنکھوں کے نور، غمگین دل کے

الْمَحْزُوْنِ ط عَالِمِ مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ ط سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

سرور، جو کچھ ہوا اور جو ہوگا سب کچھ جاننے والے، رسولوں کے سردار،

خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ ط اَکْرَمِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ ط قَآئِدِ الْغُرِّ

انبیا کے خاتم، اگلے اور پچھلے سب میں اکرم، چمکتی پیشانی اور

الْمُحَجَّلِیْنَ ط مَعْدِنِ اَنْوَارِ اللّٰہِ ط وَمَخْزَنِ اَسْرَارِ اللّٰہِ ط

چمکتے ہاتھ پاؤں والوں کے پیشوا، اللہ کے انوار کے مرکز، اور اللہ کے رازوں کے گنجینہ،

وَخَزَآئِنِ رَحْمَۃِ اللّٰہِ ط وَمَوَآئِدِ نِعْمَۃِ اللّٰہِ ط نَبِیِّنَا وَحَبِیْبِنَا

اور اللہ کی رحمت کے خزانے، اور طالبِ نعمتِ الٰہی کے مطلوب، ہمارے نبی اور ہمارے حبیب،

وَشَفِیْعِنَا وَمَلِیْکِنَا وَغَوْثِنَا وَغَیْثِنَا وَغِیَاثِنَا وَمُغِیْثِنَا

اور ہمارے شفیع' اور ہمارے بادشاہ' اور ہماری فریاد' اور ہماری بارش' اور ہمارے لئے فریاد چاہنے والے اور ہمارے فریاد رس'

وَعَوْنِنَا وَمُعِیْنِنَا وَوَکِیْلِنَا وَکَفِیْلِنَا سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَمَلْجَانَا

ہمارے مددگار' ہماری مدد کرنے والے' ہمارے وکیل' ہمارے کفیل' ہمارے سردار' ہمارے آقا' ہمارے ملجا

وَمَاْوٰنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط وَعَلٰٓی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ

اور جائے پناہ محمد (علیہ الصلوٰۃ والسلام) جو رب العالمین کے رسول ہیں۔ اور آپ کی آل پر جو طیب ہیں۔ اور

وَاَصْحَابِہِ الطَّاھِرِیْنَ ط وَاَزْوَاجِہِ الطَّاھِرَاتِ اُمَّھَاتِ

آپ کے اصحاب پر جو طاہر ہیں۔ اور آپ کی پاکیزہ بیویوں پر جو مومنین کی مائیں ہیں۔

الْمُؤْمِنِیْنَ ط وَعِتْرَتِہِ الْمُکَرَّمِیْنَ الْمُعَظَّمِیْنَ ط وَاَوْلِیَآءِ مِلَّتِہِ

اور جملہ نسل پر جو بزرگ عظمت والی ہے اور آپ کے اولیائے

الْکَامِلِیْنَ الْعَارِفِیْنَ ط وَعُلَمَآءِ اُمَّتِہِ الرَّاشِدِیْنَ الْمُرْشِدِیْنَ ط

ملت پر جو کامل اور اہل معرفت ہیں۔ اور آپ کے علمائے امت پر جو ہدایت یافتہ اور ہدایت کرنیوالے ہیں۔

وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ وَبِھِمْ وَلَھُمْ وَفِیْھِمْ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

اور ہم پر ان حضرات کے ساتھ اور ان کے ذریعہ اور ان کے لئے اور ان کے زمرہ میں اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔

وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ

اور اللہ ہی کیلئے حمد ہے اور میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یگانہ ہے اس کا کوئی

لَہٗ ط اِلٰھًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِّتْرًا حَیًّا قَیُّوْمًا مَّلِکًا

ساجھی نہیں، معبود یگانہ، ایک بے نیاز، تنہا طاق، حی و قیوم، بادشاہ،

جَبَّارًا ط لِلذُّنُوْبِ غَفَّارًا وَّلِلْعُیُوْبِ سَتَّارًا ط شَھَادَۃً یُّحْیٖ

شان جبروت والا، گناہوں کا بخشنے والا، اور عیبوں کا چھپانے والا، ایسی شہادت کہ جس کے ذریعہ

بِهَا وَجْهُ الرَّحْمٰنِ ؕ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا
رحمٰن کے دربار میں نذرگزار دیکھائی ہے اور شہادت دیتا ہوں کہ بیشک ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ
اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ بھیجا ہے ان کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ کہ اُسے
عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ؕ شَهَادَةً نَتَّقِىْ
سب دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی ہے گواہ وہ شہادت کہ بچیں گے ہم
بِهَا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنَ النِّيْرَانِ ؕ وَنَدْخُلُ بِهَا مَعَ
اسکے ذریعہ انشاءاللہ تعالیٰ دوزخ سے اور داخل ہوں گے اس کے ذریعہ
الرَّعِيْلِ الْاَوَّلِ دَارَ الْجِنَانِ ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ لَآ اِلٰهَ
اول کوچ کے ساتھ بہشت میں، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا
اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ؕ اَمَّا بَعْدُ ؕ فَيَآ
کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کیلئے حمد ہے۔ لیکن بعد اس کے پس اے
اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ رَحِمَنَا وَرَحِمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى ؕ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ يَوْمَكُمْ
ایمان والو! اللہ تعالیٰ ہم پر اور تم پر رحم فرماتے، جان لو بیشک تمہارا یہ دن
هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ ؕ قَالَ شَفِيْعُ الْمُذْنِبِيْنَ رَسُوْلُ رَبِّ
بڑا دن ہے۔ گنہگاروں کے شفیع رب العالمین کے رسول (حضرت)
الْعٰلَمِيْنَ مُحَمَّدٌ ؕ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؕ مَا مِنْ
محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! کہ دنوں میں
اَيَّامٍ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيْهِنَّ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ
سے کوئی دن نہیں ہے کہ عمل صالح ان میں زیادہ پسندیدہ ہو اللہ تعالیٰ کے نزدیک
هٰذِهِ الْاَيَّامِ الْعَشْرِ ؕ وَقَالَ مَا عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ مِنْ عَمَلٍ
بہ نسبت ان دس ایام کے (عمل کے) اور فرمایا نہیں عمل کیا ابن آدم نے کوئی عمل

يَوْمِ النَّحْرِ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اِهْرَاقِ الدَّمِ ط وَاِنَّهٗ لَيَاْتِيْ

قربانی کے دن میں جو زیادہ پسند ہو اللہ کے نزدیک خون بہانے سے (یعنی قربانی سے) اور بے شک وہ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقُرُوْنِهَا وَاَشْعَارِهَا وَاَظْلَافِهَا ط وَاِنَّ الدَّمَ

(قربانی کا جانور) البتہ قیامت کے دن اپنے سینگوں اور بالوں اور کھروں کے ساتھ آئیگا اور بیشک خون

لَيَقَعُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى بِمَكَانٍ قَبْلَ اَنْ يَّقَعَ بِالْاَرْضِ ط

اللہ کے حضور میں قبولیت کے کسی مرتبہ میں واقع ہوجاتا ہے قبل اس سے کہ زمین پر گرے

فَطِيْبُوْا بِهَا نَفْسًا ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

پس اس سے نفس کو خوش کرو اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَلَا وَاِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى

اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے، آگاہ ہوجاؤ بیشک تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط قَدْ اَوْجَبَ عَلٰى كُلِّ مَنْ يَّمْلِكُ

نے قربانی کے جانور کی قربانی کرنی واجب فرمائی ہے اس دن میں ہر اس شخص پر

النِّصَابَ فَاضِلًا عَنْ حَوَآئِجِهِ الْاَصْلِيَّةِ ط فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ اَنْ

جو نصاب کا مالک ہو دراں حالیکہ اس کی اصلی حاجت سے زائد ہے۔

يَّنْحَرَ الْاُضْحِيَّةَ ط وَوَقْتُهَا بَعْدَ صَلَاةِ الْعِيْدِ الْاَضْحٰى

اور اس کا وقت شہری کے لئے نماز عید الاضحیٰ کے بعد ہے۔

لِلْبَلَدِيِّ ط وَلِلْاَعْرَابِيِّ بَعْدَ طُلُوْعِ فَجْرِ هٰذَا الْيَوْمِ ط فَحَسِّنُوا

اور دیہاتی کے لئے اس دن کی فجر طلوع ہونے کے بعد، پس قربانی کا

الْاُضْحِيَّةَ وَلَا تَذْبَحُوْا عَرْجَآءَ وَلَا عَوْرَآءَ وَلَا عَجْفَآءَ وَلَا

جانور آراستہ اور تندرست کرو اور نہ ذبح کرو لنگڑا اور نہ کانا اور نہ زیادہ دُبلا اور نہ

مَقْطُوْعَةَ الْاُذُنِ وَلَوْ لِوَاحِدَةٍ ط فَاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

کان کٹا اگرچہ ایک کان ہو اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسِّنُوْا ضَحَایَاکُمْ فَاِنَّہَا عَلَی
نے ارشاد فرمایا کہ اپنی قربانی کے جانور آراستہ وتندرست کرو اس

الصِّرَاطِ مَطَایَاکُمْ فَعَنْ کُلِّ وَاحِدٍ مِّنْکُمْ شَاۃٌ سَوَآءٌ
لئے کہ وہ صراط پر تمہارے لئے سواری ہیں۔ پس تم میں سے ہر ایک کی جانب سے ایک بکری ہے۔ برابر ہے

کَانَتْ ذَکَرًا اَوْ اُنْثٰی اَوْ سُبُعُ الْبَقَرَاتِ اَوِ الْاِبِلِ وَکَبِّرُوْا
کہ مذکر ہو یا مؤنث یا گائے (اور بھینس) یا اونٹ کی، ساتواں حصہ۔ اور

عَقِیْبَ الصَّلَوَاتِ الْمَفْرُوْضَۃِ مِنْ فَجْرِ الْعَرَفَۃِ اِلٰی
فرض نمازوں کے بعد عرفہ (۹ ذی الحجۃ) کی فجر سے اخیر تشریق ۱۳ ذی الحجہ

عَصْرِ اٰخِرِ اَیَّامِ التَّشْرِیْقِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ
کی عصر تک تکبیر (اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد) کہو۔ پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیطان

الرَّجِیْمِ ﴿وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰھٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ
مردود سے (ترجمۂ کنز الایمان: جب اٹھاتا تھا ابراہیم اس گھر کی نیویں (بنیادیں) اور اسمٰعیل

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۲۷﴾﴾ (1) اَللّٰہُ اَکْبَرُ
یہ کہتے ہوئے کہ اے رب ہمارے ہم سے قبول فرما بے شک تو ہی ہے سنتا جانتا) اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ
اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے،

اَلَا وَاِنَّ رَبَّکُمْ فَرَضَ فَرَآئِضَ فَلَا تَتْرُکُوْھَا وَحَرَّمَ
خبردار ہو جاؤ اور بے شک تمہارے رب نے فرائض کو لازم کیا ہے پس انکو نہ چھوڑو اور ممنوعات

حُرُمَاتٍ فَلَا تَنْتَھِکُوْھَا اَلَا وَاِنَّ نَبِیَّکُمْ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی
کو حرام کیا ہے۔ پس انکو ہاتھ نہ لگاؤ، سُن لو اور بے شک تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَنَّ لَکُمْ سُنَنَ الْھُدٰی فَاسْلُکُوْھَا اَللّٰہُ
نے تمہارے لئے سُنن ہدیٰ مقرر فرمائے ہیں پس انہیں پر چلو۔ اللہ

اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ
سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور

(1) (پ ۱، البقرۃ: ۱۲۷)

لِلّٰهِ الْحَمْدُ ؕ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَرَحِمَكُمُ

اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔ لیکن بعد اس کے پس اے ایمان والو۔ اللہ تعالیٰ ہم پر اور تم پر رحم فرماتے

اللّٰهُ تَعَالٰى ؕ اُوْصِيْكُمْ وَنَفْسِيْ بِتَقْوَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فِي السِّرِّ وَ

وصیت کرتا ہوں تم کو اور اپنے نفس کو پرہیزگاری کی، اللہ عزوجل کے لئے تنہائی اور

الْاِعْلَانِ ؕ فَاِنَّ التَّقْوٰى سَنَامُ ذُرَى الْاِيْمَانِ ؕ وَاذْكُرُوا

ظاہر میں اس لئے کہ پرہیزگاری ایمان کی انتہائے بلندی ہے۔ اور یاد کرو

اللّٰهَ عِنْدَ كُلِّ شَجَرٍ وَّحَجَرٍ ؕ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اللہ کو ہر درخت اور ہر پتھر کے نزدیک اور جان لو بے شک اللہ دیکھتا ہے جو کچھ تم عمل کرتے

بَصِيْرٌ ؕ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ؕ وَاقْتَفُوْا

ہو اور بے شک اللہ غافل نہیں اس سے کہ تم عمل کرتے ہو اور سید المرسلین

اٰثَارَ سُنَنِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَسَلَامُهٗ

(صلی اللہ علیہ وسلم) کی سنتوں کی پیروی کرو۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کا سلام

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ؕ فَاِنَّ السُّنَنَ هِيَ الْاَنْوَارُ وَ

آپ پر اور ان سب حضرات پر اس لئے کہ سنتیں ہی انوار ہیں۔ اور

زَيِّنُوْا قُلُوْبَكُمْ بِحُبِّ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ عَلَيْهِ وَعَلٰى

اس نبی کریم کی محبت سے اپنے دلوں کو آراستہ کرو۔ آپ پر اور آپ کی

اٰلِهٖ اَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيْمِ ؕ فَاِنَّ الْحُبَّ هُوَ الْاِيْمَانُ

آل پر افضل درود و سلام، اس لئے کہ محبت ہی پورا ایمان ہے۔

كُلُّهٗ ؕ اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ؕ اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا

آگاہ ہو جاؤ نہیں ہے ایمان اس شخص کے لئے جسے آپ سے محبت نہیں، خبردار ہو جاؤ نہیں ہے ایمان

مَحَبَّةَ لَهٗ ؕ اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ؕ رَزَقَنَا اللّٰهُ تَعَالٰى

اس کیلئے جسے آپ سے محبت نہیں، سن لو نہیں ہے ایمان اس کیلئے جسے آپ سے محبت نہیں، اللہ تعالیٰ ہم کو اور

وَاِيَّاكُمْ حُبَّ حَبِيْبِهٖ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ ؕ عَلَيْهِ وَعَلٰى

تم کو عطا کرے محبت اپنے حبیب کی جو یہ نبی کریم ہیں آپ اور آپ کی

اٰلِهٖ اَكْرَمُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ ؕ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى

آل پر بزرگ ترین درود و سلام جیسا کہ محبت رکھتا ہے ہمارا رب اور راضی ہوتا ہے

وَاسْتَعْمِلْنَا وَاِيَّاكُمْ بِسُنَّتِهٖ ؕ وَحَيِّنَا وَاِيَّاكُمْ عَلٰى مَحَبَّتِهٖ ؕ

اور عمل کی توفیق دے ہمکو اور تمکو ان کی سنت کے ساتھ اور زندہ رکھے ہم کو اور تمکو ان کی محبت پر

وَتَوَفَّنَا وَاِيَّاكُمْ عَلٰى مِلَّتِهٖ ؕ وَاحْشُرْنَا وَاِيَّاكُمْ فِيْ زُمْرَتِهٖ ؕ

اور وفات دے ہم کو اور تمکو ان کے مذہب پر اور اٹھائے ہم کو اور تم کو ان کے گروہ میں

وَاسْقِنَا وَاِيَّاكُمْ مِّنْ شَرْبَتِهٖ ؕ شَرَابًا هَنِيْئًا مَّرِيْئًا سَآئِغًا لَّا

اور سیراب کرے ہمکو اور تمکو ان کے شربت سے وہ شربت کہ پسند اور مزیدار اور بآسانی گلے سے فرو

نَظْمَاُ بَعْدَهٗ اَبَدًا ؕ وَاَدْخِلْنَا وَاِيَّاكُمْ فِيْ جَنَّتِهٖ ؕ بِمَنِّهٖ وَ

ہونیوالا ہے نہیں پیاسے ہوں گے اس کے بعد کبھی ۔ اور داخل فرمائے ہمکو اور تمکو ان کی جنت میں اپنے احسان اور

رَحْمَتِهٖ وَكَرَمِهٖ وَرَاْفَتِهٖ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ ؕ اَللهُ

اپنی رحمت اور اپنے کرم اور اپنی مہربانی سے بے شک وہی مہربان اور رحمت والا ہے ۔ اللہ

اَكْبَرُ ؕ اَللهُ اَكْبَرُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ ؕ اَللهُ اَكْبَرُ ؕ

سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ؕ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؕ

اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم سے (مروی ہے)

اَلْبِرُّ لَا يَبْلٰى وَالذَّنْبُ لَا يُنْسٰى وَالدَّيَّانُ لَا يَمُوْتُ ؕ

نیکی پرانی نہ ہوگی اور گناہ بھلایا نہ جائے گا اور بدلہ دینے والا نہ مرے گا

اِعْمَلْ مَا شِئْتَ كَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ ؕ اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ

عمل کر جو کچھ چاہے تو جیسا کرے گا بدلہ دیا جائے گا اللہ کی پناہ چاہتا ہوں

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ ﴿فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝۷﴾ ؕ

شیطان مردود سے ، (ترجمۂ کنز الایمان: تو جو ایک ذرہ بھر بھلائی کرے اسے دیکھے گا

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝۸﴾ [1] اَللهُ اَكْبَرُ ؕ اَللهُ اَكْبَرُ

اور جو ایک ذرہ بھر برائی کرے اسے دیکھے گا) اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

[1] (پ ۳۰، الزلزال: ۷، ۸)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ؕ بَارَكَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔ برکت دے

اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ؕ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں اور نفع دے ہم کو اور تم کو

بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ؕ اِنَّهٗ تَعَالٰى مَلِكٌ كَرِيْمٌ ؕ

آیتوں اور حکمت والے ذکر کے ذریعہ بے شک وہ عالی ذات بادشاہ کریم ہے

جَوَادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ؕ اَقُوْلُ قَوْلِىْ هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

جواد، احسان فرمانے والا، مہربان، رحمت والا ہے۔ کہتا ہوں اپنا یہ قول اور طلب مغفرت کرتا ہوں اللہ سے

لِىْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

اپنے لئے اور تمہارے لئے اور باقی مومن مرد اور مومن عورتوں کے لئے بے شک وہی ہے بخشنے والا

الرَّحِيْمُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ

رحم کرنے والا۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ؕ

اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔

(خُطباتِ رضویہ ختم ہوئے)

خُطبۂ جُمُعَۃُ الْوَدَاع

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ؕ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا ؕ مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِىَ

لَهٗ ط وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ط وَنَشْهَدُ
اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط وَهُوَ حَبِيْبُ
الرَّحْمٰنِ ط صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ط وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ
وَالْمُرْسَلِيْنَ ط وَعَلٰى كُلِّ مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ ط وَعَلٰى عِبَادِكَ
الصّٰلِحِيْنَ ط صَلٰوةً مَّا تُحِبُّ وَتَرْضٰى يَا رَحْمٰنُ ط اَمَّا بَعْدُ ط
فَيَا اَيُّهَا الثَّقَلَانِ مِنَ الْاِنْسِ وَالْجَآنِّ ط قَدْ مَضٰى اَكْثَرُ
شَهْرِ رَمَضَانَ ط وَمَا بَقِيَ مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلُ الزَّمَانِ ط شَهْرُ الرَّحْمَةِ
وَالْغُفْرَانِ ط فَالْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ط شَهْرٌ تُفْتَحُ فِيْهِ
اَبْوَابُ الْجِنَانِ وَتُغْلَقُ فِيْهِ اَبْوَابُ النِّيْرَانِ ط اَلْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ
رَمَضَانَ ط شَهْرٌ اَوَّلُهٗ رَحْمَةٌ وَّاَوْسَطُهٗ مَغْفِرَةٌ وَّاٰخِرُهٗ عِتْقٌ مِّنَ
النِّيْرَانِ ط اَلْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ط شَهْرٌ مَّنْ صَامَ فِيْهِ
اِيْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنَ الْعِصْيَانِ ط اَلْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ
لِشَهْرِ رَمَضَانَ ط شَهْرٌ لِّلصَّآئِمِ فِيْهِ فَرْحَتَانِ ط فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهٖ
وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَآءِ الرَّحْمٰنِ ط اَلْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ط شَهْرٌ

فِیْهِ لَیْلَةُ الْقَدْرِ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ ط لَیْلَةُ الْقَدْرِ
خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَّاَفْضَلُ اَجْزَآءِ الزَّمَانِ ط مَنْ قَامَ فِیْهَآ
اِیْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا فَازَ بِالرَّوْحِ وَالرَّیْحَانِ ط اَلْفِرَاقُ وَالْفِرَاقُ لِشَهْرِ
رَمَضَانَ ط شَهْرُ التَّسَابِیْحِ وَالتَّرَاوِیْحِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ ط اَلْوَدَاعُ
وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ط شَهْرُ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى
لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ط اَلْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ
لِشَهْرِ رَمَضَانَ ط وَسَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ
عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اُعِدَّتْ لِلَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ط ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ط
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ط وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ط لِاَنَّهٗ مَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ
فَاُولٰٓىٕكَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ
وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓىٕكَ رَفِیْقًا ط ذٰلِكَ الْفَضْلُ
مِنَ اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِیْمًا ط فَیَآ اَیُّهَا الْاِخْوَانُ وَالْخُلَّانُ ط
تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ط عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ یُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ
وَیُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰهُ

النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط اِنَّ اَحْسَنَ الْكَلَامِ وَاَبْلَغَ النِّظَامِ
كَلَامُ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْعَلَّامِ ط قَوْلُهٗ حَقٌّ وَّكَلَامُهٗ صِدْقٌ ط وَاِذَا قُرِئَ
الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ط اَعُوْذُ
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ ج
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ لا﴾(۱) وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ
وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ط اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ط
وَهُوَ قَدِيْمُ الْاِحْسَانِ ط

خطبۂ نکاح

(از حاشیہ بہارِ شریعت، جلد 2، حصہ 7، ص 6,5)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، ہم اسکی تعریف کرتے ہیں، اس سے مدد چاہتے ہیں، اس سے مغفرت چاہتے ہیں، اس پر ایمان

بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ(۲) وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ

لاتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں اور اللہ کی پناہ چاہتے ہیں اپنے نفسوں کے شر سے اور

(۱)..... (پ ۲۷، الرحمٰن: ۴۶، ۴۷) (۲)..... "وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ" یہ الفاظ بہارِ شریعت میں موجود نہیں مشہور ہونے کی وجہ سے ڈال دیئے ہیں۔...علمیہ

مِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا ؕ مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ
برائیوں سے اپنے اعمال کی، جسے خدا ہدایت دے اُسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں

وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ؕ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا
اور جسے گمراہ کرے اُسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود

اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ؕ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ
نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے

وَرَسُوْلُہٗ ؕ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ
اور رسول ہیں، میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے، اللہ کے نام

اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ
سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا (ترجمۂ کنز الایمان: اے لوگو اپنے رب سے ڈرو جس نے

خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَبَثَّ
تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی میں سے اُس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں

مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ
سے بہت سے مرد و عورت پھیلا دیئے اور اللہ سے ڈرو جس کے نام پر مانگتے

بِہٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا ﴿۱﴾﴾ (۱) ﴿یٰۤاَیُّھَا
ہو اور رشتوں کا لحاظ رکھو بے شک اللہ ہر وقت تمہیں دیکھ رہا ہے) (اے ایمان

الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ
والو اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہرگز نہ مرنا

اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾﴾ (۲) ﴿یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَ
مگر مسلمان) اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور

قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ﴿۷۰﴾ لا یُّصْلِحْ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ وَیَغْفِرْ لَکُمْ
سیدھی بات کہو تمہارے اعمال تمہارے لیے سنوار دے گا اور تمہارے گناہ بخش

ذُنُوْبَکُمْ ؕ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ﴿۷۱﴾﴾ (۳)
دے گا اور جو اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے اس نے بڑی کامیابی پائی)

(۱) (پ ۴، النسآء: ۱) (۲) (پ ۴، اٰل عمرٰن: ۱۰۲) (۳) (پ ۲۲، الاحزاب: ۷۰، ۷۱)

فہرست

دنیا کی کُنجی

حضرت سیدنا ابوسلیمان دارانی قدس سرہ الربانی فرماتے ہیں: دنیا کی کُنجی شکم سیری اور آخرت کی کُنجی بھوک ہے۔ (نزھۃ المجالس، ج۱،ص۱۷۷)

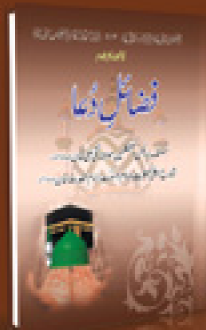
حضرت سیدنا سہل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: ﴿۱﴾ بروزِ قیامت کوئی عمل ضرورت سے زیادہ کھانے کو ترک کرنے سے افضل نہ ہوگا کیونکہ یہ سنت نبوی ہے ﴿۲﴾ سمجھدار لوگ دین ودنیا میں بھوک کو بہت زیادہ نفع بخش قرار دیتے ہیں ﴿۳﴾ آخرت کے طلبگاروں کے لیے کھانے سے زیادہ کسی چیز کو میں نقصان دہ نہیں سمجھتا ﴿٤﴾ علم وحکمت کو بھوک میں اور گناہ وجہالت کو شکم سیری میں رکھا گیا ہے ﴿٥﴾ جو اپنے نفس کو بھوکا رکھتا ہے اس سے وسوسے ختم ہو جاتے ہیں ﴿٦﴾ بندہ جب بھوکا، بیمار اور امتحان میں مبتلا ہوتا ہے اس وقت اللہ عزوجل کی رحمت اس کی طرف متوجہ ہوتی ہے مگر جسے اللہ عزوجل چاہے۔ (احیاء العلوم، ج۳، ص۹۱)

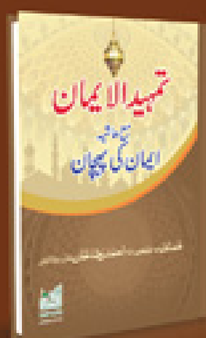
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

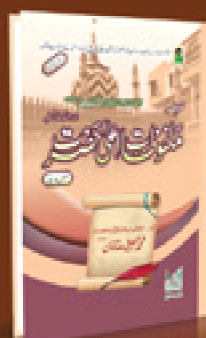
سُنّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سُنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جُمعرات مغرِب کی نَماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں رِضائے الٰہی کیلئے اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات گزارنے کی مَدَنی اِلتجا ہے۔ عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں بہ نیّتِ ثواب سُنّتوں کی تربیَت کیلئے سفر اور روزانہ **فکرِ مدینہ** کے ذَرِیعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کے ابتِدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے، اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی بَرَکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے **نفرت** کرنے اور **ایمان کی حفاظت** کیلئے کُڑھنے کا ذِہن بنے گا۔

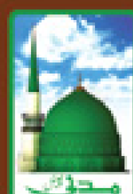
ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذِہن بنائے کہ **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی اِنعامات"** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی قافلوں"** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ















MC 1286

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

UAN: +923 111 25 26 92 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net